زرعی توسیعی کتابچہ 2010
PARC
فصلات سیریل نمبر 22

سوڈان گھاس کی کاشت

CULTIVATION OF SUDAN GRASS

تحقیقاتی پروگرام چارہ جات
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
فون: 051-925 5038

ایگریکلچر پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
فون: 051-844 3413

تعارف

سوڈان گھاس موسم خریف کا ایک اکیتا اور لذیذ چارہ ہے۔ اسکے پودے میں بہت سی شاخیں نکلتی ہیں۔ اس کا تنا باریک اور میٹھا ہوتا ہے جس پر بکثرت پتے ہوتے ہیں۔ یہ چارہ جوار سے مشابہت رکھتا ہے اور جانور اس کو رغبت سے کھاتے ہیں۔ یہ چارہ بار بار پھوٹنے کی صلاحیت سے مالا مال ہونے کی وجہ سے بار بار کٹائیاں دیتا ہے۔ غذائیت کے لحاظ سے یہ چارہ جوار اور دوسرے غیر پھلی دار چارہ جات کے ہم پلہ ہے۔ جوار کے مقابلے میں اس میں زہریلے مادے (یعنی ہائیڈروسائنک ایسڈ) کم ہوتے ہیں۔

1۔ آب وہوا

اس کی نشوونما کے لئے 30 تا 34 ڈگری درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لئے سوکا بہت نقصان دہ ہے۔ لہٰذا اس کو 40 تا 75 سنٹی میٹر بارش والے علاقوں میں کاشت کرنا چاہیئے۔

2۔ زمین اور اس کی تیاری

سوڈان گھاس کے لئے زیادہ زرخیز زمین کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ درمیانی زرخیز زمین میں بھی یہ فصل اچھی پیداوار دے سکتی ہے۔ کلراٹھی اور ریتلی زمین میں اس کی پیداوار کم ہوتی ہے۔ زمین کو دوتا تین ہل اور سہاگہ چلا کر نرم بھربھرا اور ہموار کرنا اچھی پیداوار کے لئے ضروری ہے۔

3۔ شرح بیج

اگر اس فصل کو صرف چارے کے لئے کاشت کرنا ہو تو 8 تا 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ تاہم اگر فصل کو بیج کے لئے رکھنا ہو تو شرح بیج 6 تا 8 کلوگرام فی ایکڑ ہے۔ بیج صاف ستھرا، معیاری اور جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا چاہیئے تاکہ چارے اور بیج کا معیار بہتر ہو۔

4۔ وقت کاشت

سوڈان گھاس کو پورے موسم خریف میں کاشت کیا جا سکتا ہے تاہم اس کا وقت کاشت وسط مارچ ہے۔ لیکن زیادہ کٹائیاں اور زیادہ پیداوار لینے کے لئے اس چارے کو 15 فروری سے 31 مارچ کے دوران کاشت کرنا چاہیئے لیکن اس سے قبل کاشت کردہ فصل کی روئیدگی کم ہوتی ہے اور دیر سے کاشت کردہ فصل کی کٹائیاں کم ہوتی ہیں۔ اگر زیادہ دیر سے کاشت کیا جائے تو کٹائیوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور اگر زیادہ اکیتا کاشت کیا جائے تو سردی کی وجہ سے اگاؤ اچھا نہیں ہوگا۔ بیج والی فصل کو جولائی میں کاشت کیا جاتا ہے۔

5۔ طریقہ کاشت

اس فصل کو چھٹے اور کیرے سے بویا جاتا لیکن قطاروں میں ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر بذریعہ ڈرل کاشت کرنے سے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں کیونکہ ہر کٹائی کے بعد ہل چلانے سے کھیت میں گوڈی ہوتی ہے اور فصل اچھی پیداوار دیتی ہے۔ بیج کو زیادہ گہرا نہیں بونا چاہیئے ورنہ اگاؤ متاثر ہوتا ہے۔

5۔ کھادیں

گوبر کی گلی سڑی کھاد 3 تا 4 ٹرالی فی ایکڑ بوائی سے ایک ماہ قبل کھیت میں یکساں بکھیر کر زمین میں اچھی طرح ملا دیں۔ اگر گوبر کی کھاد میسر نہ ہو تو زمین کی تیاری کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری یوریا یا صرف دو بوری نائٹروفاس فی ایکڑ استعمال کریں۔ بعد میں ہر کٹائی کے بعد آدھی بوری یوریا فی ایکڑ کھیت میں بکھیر کر پانی لگائیں۔ اگر فصل قطاروں میں ڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر کاشت کی گئی ہو تو ہر کٹائی کے بعد کھاد ڈالنے سے پہلے کھیت میں ہل ضرور چلائیں۔ چھٹہ سے کاشت کی گئی فصل میں ہل نہ چلائیں بلکہ صرف کھاد بکھیر کر پانی لگا دیں۔ ہر کٹائی کے بعد یہ عمل کرنے سے فصل سے بھرپور پیداوار لی جا سکتی ہے۔

7۔ آب پاشی

فصل کو پہلا پانی بوائی کے تین ہفتہ بعد اور پھر حسب ضرورت پانی لگایا جائے۔

8۔ ضرر رساں کیڑے اور ان کا انسداد

اس فصل پر تنے کی سنڈی اور کونپل کی مکھی کا حملہ ہو سکتا ہے۔ اگر بوائی کے ساتھ ہی دانے دار زہروں مثلاً ڈائیازینان یا فیوراڈان بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کر لی جائیں تو پہلی کٹائی تیار ہونے تک زہر کا اثر ختم ہو جائے گا اور فصل بھی نقصان سے بچ جائے گی۔ یہ ایک اضافی خرچہ ہوگا جو کہ ہر زمیندار برداشت نہیں کر سکتا۔ اس لئے مذکورہ بالا سنڈی اور مکھی کے شدید حملے کی صورت میں فصل کو جلد کاٹ لینے کی حکمت عملی بھی اپنائی جا سکتی ہے۔

9۔ چارے کی کٹائی

یہ فصل پہلی کٹائی کے لئے تقریباً اڑھائی ماہ بعد تیار ہو جاتی ہے اور پھر ہر کٹائی تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد لی جاتی ہے۔ تین یا چار کٹائیوں سے مجموعی طور پر 500 تا 600 من فی ایکڑ سبز چارہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بیج والی فصل کو سٹے پکنے کے بعد زیادہ دیر تک کھیت میں نہ رہنے دیا جائے کیونکہ اس طرح پکا ہوا بیج کھیت میں جھڑ جائے گا۔ اس فصل کے تمام سٹے چونکہ ایک ہی وقت پر نہیں پکتے اس لئے جوں جوں سٹے پکتے جائیں انہیں کاٹ کر جمع کرتے رہنا چاہیئے اور بعد میں ان میں سے بیج ایک ہی دفعہ نکال لیا جائے۔ اگر فصل خشک سالی کا شکار ہو جائے تو اس فصل کو پانی لگائے بغیر جانوروں کو نہ کھلایا جائے کیونکہ اس طرح زہریلا مادہ (سیانک ایسڈ) جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

محققین:

ڈاکٹر محمد شفیق زاہد

صفدر شفیق

شعبہ چارہ جات

کراپ سائنسز انسٹیٹیوٹ

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی وتوسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں / زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات وتجربات سے ماخوذ ہیں